

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٩٨ ط

اللہ سخت گرفت والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا (بھی) ہے ۵

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ

رسول (ﷺ) پر (احکام کاملاً) پہنچا دینے کے سوا (کوئی اور ذمہ داری) نہیں، اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو

مَا تَكْتُمُونَ ٩٩ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ

تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں، ہو سکتے (اے مخاطب!)

أَعْبَجَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ

اگرچہ تمہیں ناپاک (چیزوں) کی کثرت بھلی لگے۔ پس اے عقلمند لوگو! تم (کثرت و قلت کا فرق دیکھنے کی بجائے) اللہ

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا

سے ڈرا کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ ۵ اے ایمان والو! تم ایسی چیزوں کی نسبت سوال مت کیا کرو (جن پر قرآن خاموش ہو) کہ اگر وہ تمہارے لئے ظاہر

عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا

کردی جائیں تو تمہیں مشقت میں ڈال دیں (اور تمہیں بری لگیں)، اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت سوال کرو گے جبکہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو وہ تم پر

حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَلُكُمْ ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ

(نزل حکم کے ذریعے) ظاہر (یعنی متعین) کردی جائیں گی (جس سے تمہاری صوابدید ختم ہو جائے گی اور تم ایک ہی حکم کے پابند ہو جاؤ گے)۔ اللہ نے ان

غَفُورٌ حَلِيمٌ ١٠١ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

(باتوں اور سوالوں) سے (اب تک) درگزر فرمایا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے ۵ بیشک تم سے پہلے ایک قوم نے ایسی (ہی) باتیں پوچھی تھیں،

بِهَا كُفِرِينَ ١٠٢ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَ

(جب وہ بیان کر دی گئیں) پھر وہ ان کے منکر ہو گئے ۵ اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امر شرعی) مقرر

لَا وَصِيلَةَ وَلَا حَامٍ ١٠٣ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ

کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو، لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان